Directorate of Communication & Extension

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT PUNJAB
16-Cooper Road, Lahore

Phone: 042-99201120
Fax: 042-36367940

محکمہ لائیوسٹاک پنجاب اور اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک وزراعت کے تحت ورچوئیل گورننس سسٹم 9211 اور جدید ترقیاتی سرگرمیوں بارے 2 روزہ ورکشاپ کا کامیاب انعقاد

نسیم صادق

سیکرٹری لائیوسٹاک

ڈاکٹر اسرار حسین چوہدری ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ

مورخہ 26 جنوری 2016

اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک وزراعت نے محکمہ لائیوسٹاک حکومت پنجاب کے تعاون سے محکمہ لائیوسٹاک پنجاب کے تیار کردہ ورچوئیل گورننس سسٹم 9211 کو پاکستان کے دوسرے صوبوں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں لاگو کرنے اور لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی سے متعلق محکمہ لائیوسٹاک کے ہمہ جہت اقدامات خصوصاً کسی بھی صوبہ کی پہلی لائیوسٹاک پالیسی کی ترویج کے لیے **لاہور میں** 2 روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں چاروں صوبوں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سے لائیوسٹاک سیکرٹریز اور ڈائریکٹر جنرلز نے شرکت کی۔ نسیم صادق سیکرٹری لائیوسٹاک پنجاب نے ورکشاپ کے شرکاء کو وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق حکومت پنجاب کی لائیوسٹاک پالیسی کے تمام پہلوؤں سے روشناس کروایا۔ اس موقع پر تمام شرکاء کو ورچوئیل گورننس سسٹم 9211 کا عملی استفادہ کروایا گیا جس کے تحت پنجاب کے **پچیس ہزار دیہات** ایک جدید آئی سی ٹی بیسڈ نظام کے تحت کوڈیفائی کیے گئے ہیں اور ان میں سے 45 لاکھ لائیوسٹاک فارمرز اور ان کے 6 کروڑ 27 لاکھ جانوروں کی لائیو ریئل **ٹائم** ڈیٹا میں **عکاسی** گئی ہے اور محکمہ کے تحت دی جانے والی تمام خدمات کو یہ نظام نہ صرف ریکارڈ کرتا ہے بلکہ خدمات کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے فارمر کو اردو زبان میں بذریعہ SMS مطلع بھی کرتا ہے۔ اس نظام کے تحت ڈیجیٹل رسائی کے تصور کو ایک نئی جہت دی گئی ہے اور یہ تمام نظام کمپیوٹر، انٹرنیٹ، 3G اور 4G کے بغیر عام GSM نیٹ ورک کے ذریعے ڈیٹا ٹرانسفر کرتا ہے اور دنیا کی سب سے بڑی لائیوسٹاک فارمرز کی ڈیٹا میں بغیر کسی کمپیوٹر کی مدد کے ڈیٹا انٹر کر کے تیار کی گئی ہے جو کہ محکمہ لائیوسٹاک پنجاب کے 7000 فیلڈ فورس کو دنیا کی سب سے بڑی **پلیٹ فارم انڈیپینڈنٹ** ڈیٹا انٹری مشین بناتی ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک وزراعت کے تحت ہونے والی ورکشاپ میں تمام صوبوں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے نمائندوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ سسٹم ان کے علاقوں میں بھی لاگو کیا جائے جس پر حکومت پنجاب نے اپنی بھرپور رہنمائی فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ ورکشاپ کا اعلامیہ جاری کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک وزراعت نے مندرجہ ذیل نکات کو چاروں صوبوں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی طرف سے متفقہ طور پر بیان کیا۔ آئی سی ٹی بیسڈ ورچوئیل گورننس سسٹم 9211 پاکستان **سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، آزاد جموں و کشمیر، فاٹا اور گلگت بلتستان** میں لاگو کیا جائے تاکہ ڈیجیٹل رسائی کے فوائد کو محروم علاقوں اور طبقوں تک یکساں طور پر پہنچایا جاسکے۔ اس امر پر تمام شرکاء **متفق پائے گئے کہ پنجاب** میں لائیوسٹاک کی بہتری کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات نہ صرف انقلابی ہیں بلکہ ان کے دوررس مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور ان تمام اقدامات کو ملک کے دیگر صوبوں میں لاگو کرنے کی ضرورت ہے تاکہ محروم طبقات کی مشکلات کو کم کیا جاسکے۔ سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، فاٹا، گلگت بلتستان اور آزاد جموں کشمیر اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سے متعلقہ قانونی ڈھانچے کو پنجاب کی طرز پر استوار کرنے کی کوشش کریں تاکہ لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات بارآور ثابت ہوں۔ لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ فورم کا قیام عمل میں لانے کی بھی سفارش کی گئی جس کا ہر سال اجلاس ہوا کرے۔ اس **فورم** پر تمام صوبے لائیوسٹاک کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے ایک دوسرے کو آگاہ کریں گے۔ صوبہ پنجاب نے اس فورم کی میزبانی **قبول کرنے کی** دعوت بھی دی۔ یہ بھی تجویز کیا گیا کہ درج بالا اقدامات اور لائیوسٹاک کی ترقی اور بہتری سے متعلق دیگر اقدامات پر مبنی ایک باہمی یادداشت تمام صوبوں کی رضامندی سے اگلے دو ماہ کے دوران تیار کی جائے تاکہ لائیوسٹاک کی ترقی اور بہبود کی ہمہ جہت کوششوں کو ملکی سطح پر یقینی بنایا جاسکے اور معاشرے کے محروم طبقوں تک ترقی کے ثمرات بہم پہنچائے جاسکیں۔